مولانا عبدالقیوم حقانی

حدیث سے استناد کے معاملہ میں امامِ اعظم ابوحنیفہ کا مسلک

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے استناد کے معاملہ میں امام اعظم کا جو مسلک تھا اسے انہوں نے خود ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

"مجھے جب کوئی حکم خدا کی کتاب میں مل جاتا ہے تو میں اسی کو تھام لیتا ہوں اور جب اس میں نہیں ملتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور آپ کے ان صحیح آثار کو لیتا ہوں جو ثقہ لوگوں کے ہاں ثقہ لوگوں کے واسطے سے معروف ہیں۔ پھر جب نہ کتاب اللہ میں حکم ملتا ہے نہ سنت رسول اللہ میں تو میں اصحاب رسولؐ کے قول (یعنی ان کے اجماع) کی پیروی کرتا ہوں اور ان کے اختلاف کی صورت میں جس صحابی کا قول چاہتا ہوں قبول کرتا ہوں اور جس کا چاہتا ہوں چھوڑ دیتا ہوں۔ مگر ان سب کے اقوال سے باہر جا کر کسی کا قول نہیں لیتا۔ اور جب معاملہ ابراہیم، شعبی، ابن سیرین، حسن، عطا، سعید بن المسیب (اور ان کے علاوہ کچھ اور اصحاب بھی گنے) تک پہنچے تو فرمایا۔

فقوم اجتهدوا فاجتهد کما اجتهدوا [1]

تو جیسے انہوں نے اجتہاد کیا میں بھی اجتہاد کر لیتا ہوں۔

اور بعض روایات میں الفاظ قدرے مختلف نقل ہوئے ہیں۔

[فما] جاء عن غیرهم فهم رجال و نحن رجال [2]

اور جب غیر صحابہؓ سے کوئی قول آئے تو وہ بھی ہماری طرح کے انسان ہیں (یعنی جس طرح انہیں اجتہاد کا حق ہے ہمیں بھی ہے)

---

[1] تاریخ بغداد للخطیب ج ۱۳ صہ ۳۶۸ و مناقب موفق ج ۱ صہ ۷۹ و مناقب ذہبی صہ ۲۰

[2] میزان ج ۱ صہ ۲۹ و خیر الحسان صہ ۲۷۔